سوال

کسی زندہ انسان کا طواف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کسی شخص کے لئے کسی زندہ انسان کا طواف کرنا جائز ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیت اللہ شریف کے علاوہ کسی بھی جگہ جیسے قبر یا مزار وغیرہ یا کسی بھی شخصیت، خواہ ہو زندہ ہو یا مردہ ہو، کا طواف کرنا حرام اور شرک ہے۔ کیونکہ طواف ایک عبادت ہے جو صرف اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہے، اور صرف بیت اللہ شریف میں ادا کی جاتی ہے، اگر کوئی شخص اللہ کے ساتھ مخصوص اس عبادت کو کسی غیر اللہ کی طرف پھیر دیتا ہے، یا کسی دوسری جگہ کی طرف منتقل کر دیتا ہے، تو وہ شرک کا ارتکاب کرتا ہے۔ اور شرک تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ : ''اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغفِرُ اَن یُشرَکَ بِہٖ وَیَغفِرُ مَا دُونَ ذٰلِکَ لِمَن یَشَاءُ وَمَن یُشرِک بِاللّٰہِ فَقَدِ افتَرٰی اِثمًا عَظِیمًا '' (سورۃ النساء : آیۃ 48) بے شک اللہ تعالی اس بات کو کبھی معاف نہیں کریں گے کہ اس کے ساتھ شرک کیا جاءے، اور اس کے علاوہ جسے چاہے گا معاف کر دے گا، اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس نے بہت بڑا گناہ کیا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ